سوال

یاجوج اور ماجوج کون ہیں؟ (48)

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

یاجوج اور ماجوج کون ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اور ماجوج انسانوں ہی میں سے دو امتیں ہیں، جو اس وقت بھی موجود ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ذوالقرنین کے قصے کے ضمن میں فرمایا ہے:

حَتّىٰ إِذا بَلَغَ بَينَ السَّدَّينِ وَجَدَ مِن دونِهِما قَومًا لا يَكادونَ يَفقَهونَ قَولًا ﴿٩٣﴾ قالوا يا ذَا القَرنَينِ إِنَّ يَأجوجَ وَمَأجوجَ مُفسِدونَ فِي الأَرضِ فَهَل نَجعَلُ لَكَ خَرجًا عَلىٰ أَن تَجعَلَ بَينَنا وَبَينَهُم سَدًّا ﴿٩٤﴾ قالَ ما مَكَّنّي فيهِ رَبّي خَيرٌ فَأَعينوني بِقُوَّةٍ أَجعَل بَينَكُم وَبَينَهُم رَدمًا ﴿٩٥﴾ ءاتوني زُبَرَ الحَديدِ حَتّىٰ إِذا ساوىٰ بَينَ الصَّدَفَينِ قالَ انفُخوا حَتّىٰ إِذا جَعَلَهُ نارًا قالَ ءاتوني أُ

سمجھ نہیں سکتے۔ ان لوگوں نے کہا کہ ذوالقرنین! یاجوج اور ماجوج زمین میں فساد کرتے رہتے ہیں، بھلا ہم آپ کے لیے خرچ (کا انتظام) کر دیں کہ آپ ہمارے اور ان کے درمیان ایک دیوار کھینچ دیں۔ اس (ذوالقرنین) نے کہا کہ خرچ کا جو مقدور اللہ نے مجھے بخشا ہے، وہ بہت اچھا ہے، تم مجھے قوت (بازو)۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«يَقُولُ اللّٰهُ يومَ القيامةِ يا آدمُ قم فَابعث النارَ من ذريتك: (الىٰ اَن قال رسول الله): اَبْشِروا فانَّ مِنكُم رَجُلٌ ومِن يأجوجَ ومأجوجَ اَلفٌ» (صحيح البخاري، احاديث الانبياء، باب قصة يأجوج ومأجوج، ح: ٣٣٤٨، وصحيح مسلم، الايمان، باب قوله: يقول الله الآدم: اخرج... ح: ٢٢)

ئے گا: اے آدم! اٹھ کر کھڑے ہو اور اپنی ذریت میں سے جہنمیوں کو نکال کر بھیجو (پھر حدیث طویل کا ذکر ہے) حتیٰ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ: ''تم خوش ہو جاؤ کہ تم میں سے ایک شخص اور یاجوج اور ماجوج میں سے ایک ہزار جہنم میں جائیں گے۔''

ور ماجوج کا خروج اگرچہ قیامت کی نشانیوں میں سے ہے، تاہم اس کا خوف نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں بھی محسوس کیا گیا۔ سیّدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے مروی حدیث میں ہے کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس طرح گھبرائے ہوئے تشریف لائے کہ چہرۂ اقدس سرخ ہو رہا تھا اور آپ

«لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَيلٌ لِّلعَربِ مِن شَرٍّ قَدِ اقتَرَبَ فُتِحَ اليَومَ مِن رَدمِ يَأجُوجَ وَمَأجُوجَ مِثلُ هٰذِهِ وَحَلَّقَ بِاِصبَعِهِ الاِبهَامِ وَالَّتِي تَلِيهَا» (صحيح البخاري، الفتن، باب يأجوج ومأجوج، ح: ١٣٥، وصحيح مسلم، الفتن، باب الفتن، وفتح ردم يأجوج ومأجوج، ح: ٢٨٨٠)

ں معبود نہیں، عربوں کے لیے اس شر کی وجہ سے خرابی ہے جو قریب آ گیا ہے اور وہ یہ کہ یاجوج اور ماجوج کی دیوار میں سے آج اتنا حصہ کھل گیا ہے اور (یہ فرماتے ہوئے) آپ نے انگوٹھے اور اس کے ساتھ والی انگلی کا دائرہ بنایا۔''

ذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ 99

محدث فتویٰ